اتوار 21 فروری، 2021

مضمون۔ عقل

سنہری متن: امثال 9 باب 10 آیت

’’خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے اور اُس قدوس کی پہچان فہم ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: امثال 2 باب 3 تا 9 آیات

3۔ بلکہ عقل کو پکارے اور فہم کے لئے آواز بلند کرے۔

4۔ اور اُس کو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کو اور اُس کی ایسی تلاش کرے جیسے پوشیدہ خزانوں کی۔

5۔ تو تُو خداوند کے خوف کو سمجھے گا اور خدا کی معرفت کو حاصل کرے گا۔

6۔ کیونکہ خداوند حکمت بخشتا ہے۔ علم و فہم اُسی کے منہ سے نکلتے ہیں۔

7۔ وہ راستبازوں کے لئے مدد تیار رکھتا ہے اور راست رو کے لئے سپر ہے۔

8۔ تاکہ وہ عدل کی راہوں کی نگہبانی کرے اور اپنے مقدسوں کی راہ کو محفوظ رکھے۔

9۔ تب تُو صداقت اور عدل اور راستی کو بلکہ ہر ایک اچھی راہ کو سمجھے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور119: 89، 97تا104آیات

89۔اے خداوند! تیرا کلام آسمان پر ابد تک قائم ہے۔

97۔آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں۔مجھے دن بھر اُسی کا دھیان رہتا ہے۔

98۔ تیرے فرمان مجھے میرے دشمنوں سے زیادہ دانشور بناتے ہیں۔کیونکہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔

99۔ میں اپنے سب استادوں سے عقلمند ہوں۔کیونکہ تیری شہادتوں پر میرا دھیان رہتا ہے۔

100۔ میں عمر رسیدہ لوگوں سے زیادہ سمجھ رکھتا ہوں۔کیونکہ میں نے تیرے قوانین کو مانا ہے۔

101۔ میں نے ہر بری راہ سے اپنے قدم روک رکھے ہیں۔تاکہ تیری شریعت پر عمل کروں۔

102۔ میں نے تیرے احکام سے کنارہ نہیں کیا۔کیونکہ تُو نے مجھے تعلیم دی ہے۔

103۔ تیری باتیں میرے لئے کیسی شیریں ہیں! وہ میرے منہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں۔

104۔ تیرے قوانین سے مجھے فہم حاصل ہوتا ہے۔اس لئے مجھے ہر جھوٹی راہ سے نفرت ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 1 سلاطین 5 باب 1 (حیرام) تا 3، 5 تا 7، 10 تا 12 آیات

1۔اور صور کے بادشاہ حیرام نے اپنے خادموں کو سلیمان کے پاس بھیجا کیونکہ اُس نے سنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے اُس کی باپ کی جگہ مسح کر کے بادشاہ بنایا ہے اِس لئے حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست رہا تھا۔

2۔اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ۔

3۔تُو جانتا ہے کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے گھر نہ بنا سکا کیونکہ اُس کے چو گرد ہر طرف لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُس کے پاؤں کے تلووں کے نیچے نہ کر دیا۔

5۔سو دیکھ! خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنانے کا میرا ارادہ ہے جیسا خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جس کو میں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤں گا وہی میرے نام کے لئے گھر بنائے گا۔

6۔سو اب تُو حکم کر کے وہ میرے لئے لبنان سے دیودار کے درختوں کو کاٹیں اور میرے ملازم تیرے ملازموں کے ساتھ رہیں گے اور میں تیرے ملازموں کے لئے جتنی اُجرت تُو کہے گا دوں گا کیونکہ تُو جانتا ہے کہ ہم میں ایسا کوئی نہیں جو صیدانیوں کی طرح لکڑی کاٹنا جانتا ہو۔

7۔جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سنیں تو نہایت خوش ہوا اور کہا کہ آج کے دن خداوند مبارک ہو جس نے داؤد کو اِس بڑی قوم کے لئے ایک عقلمند بیٹا بخشا۔

10۔پس حیرام نے سلیمان کو اُس کی مرضی کے مطابق دیودار کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی دی۔

11۔اور سلیمان نے حیرام کو اُس کے گھرانے کے کھانے کے لئے بیس ہزار کور گیہوں اور بیس کور خالص تیل دیا۔ اِسی طرح سلیمان حیرام کو سال بسال دیتا رہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔اور خداوند نے سلیمان کو جیسا اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح تھی اور اُن دونوں نے باہم عہد باندھ لیا۔

3۔ 1سلاطین 3باب 16تا28آیات

16۔اُس وقت دو عورتیں جو کسبیاں تھیں بادشاہ کے پاس آئیں اور اُس کے آگے کھڑی ہوئیں۔

17۔اور ایک عورت کہنے لگی اے میرے مالک ! میں اور یہ عورت دونوں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور اِس کے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے میرے ایک بچہ ہوا۔

18۔اور میرے زچہ ہو جانے کے بعد تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہ عورت بھی زچہ ہو گئی اور ہم ایک ساتھ ہی تھیں۔ کوئی غیر شخص اُس گھر میں نہ تھا۔ سوا ہم دونوں کے جو گھر میں ہی تھیں۔

19۔اور اُس عورت کا بچہ رات کو مر گیا کیونکہ یہ اُس کے اوپر ہی لیٹ گئی تھی۔

20۔ سو یہ آدھی رات کو اُٹھی اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے لے کر اپنی گود میں لیٹا لیا اور اپنے مرے ہوئے بچے کو میری گود میں ڈال دیا۔

21۔ صبح کو جب میں اِٹھی کہ اپنے بچے کو دودھ پلاؤں تو کیا دیکھتی ہوں کہ وہ مرا پڑا ہے پر جب میں نے صبح کو غور کیا تو دیکھا کہ یہ میرا لڑکا نہیں ہے جو میرے ہوا تھا۔

22۔ پھر وہ دوسری عورت کہنے لگی نہیں یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہے۔اِس نے جواب دیا نہیں مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا میرا بیٹا ہے۔ سو وہ بادشاہ کے حضور اِسی طرح کہتی رہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔تب بادشاہ نے کہا ایک کہتی ہے یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور جو مر گیا وہ تیرا بیٹا ہے اور دوسری کہتی ہے کہ نہیں بلکہ جو مر گیا ہے وہ تیرا بیٹا ہے اور جو جیتا ہے وہ میرا بیٹا ہے۔

24۔سو بادشاہ نے کہا مجھے ایک تلوار دو۔تب وہ بادشاہ کے پاس تلوار لے آئے۔

25۔پھر بادشاہ نے کہا اِس جیتے بچے کو چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالو اور آدھا ایک کو اور آدھا دوسری کو دے دو۔

26۔تب اُس عورت نے جس کا وہ جیتا بچہ تھا بادشاہ سے عرض کی کیونکہ اُس کے دل میں اپنے بیٹے کی مامتا تھی سو وہ کہنے لگی اے میرے مالک! یہ جیتا بچہ اُسی کو دے دو پر اُسے جان سے نہ مروا لیکن دوسری نے کہا یہ نہ میرا ہو نہ تیرا اُسے چیر ڈالو۔

27۔تب بادشاہ نے حکم کیا کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اُسے جان سے نہ مارو کیونکہ وہی اُس کی ماں ہے۔

28۔اور سارے اسرائیل نے یہ انصاف جو بادشاہ نے کیا سنا اور وہ بادشاہ سے ڈرنے لگے کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ عدالت کرنے کے لئے خدا کی حکمت اُس کے دل میں ہے۔

4۔ امثال 3 باب 13 تا 19 آیات

13۔مبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتا ہے اور وہ جو فہم حاصل کرتا ہے۔

14۔کیونکہ اِس کا حصول چاندی کے حصول سے اور اِس کا نفع کندن سے بہتر ہے۔

15۔وہ مرجان سے زیادہ بیش بہا ہے اور تیری مرغوب چیزوں میں بے نظیر۔

16۔اُس کے دہنے ہاتھ میں عمر کی درازی ہے اور اُس کے بائیں ہاتھ میں دولت و عزت۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ اُس کی راہیں خوشگوار راہیں ہیں اور اُس کے سب راستے سلامتی کے راستے ہیں۔

18۔ جو اُسے پکڑے رہتے ہیں وہ اُن کے لئے حیات کا درخت ہے اور ہر ایک جو اُس کے لئے رہتا ہے مبارک ہے۔

19۔ خداوند نے حکمت سے زمین کی بنیاد ڈالی اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔

5۔ یرمیاہ 9 باب 23، 24 آیات

23۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ نہ صاحبِ حکمت اپنی حکمت پر اور نہ قوی اپنی قوت پر اور نہ مالدار اپنے مال پر فخر کرے۔

24۔ لیکن جو فخر کرتا ہے اِس پر فخر کرے کہ وہ سمجھتا اور مجھے جانتا ہے کہ میں ہی خداوند ہوں جو دنیا میں شفقت و عدل اور راستبازی کو عمل میں لاتا ہوں کیونکہ میری خوشنودی انہی باتوں میں ہے خداوند فرماتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 591:16۔20

عقل۔ واحد میں، یا ہم؛ واحد روح، ہستی، الٰہی اصول، اصل، زندگی، حق، محبت؛ خدائے واحد، وہ نہیں جو انسان میں ہے، بلکہ الٰہی اصول یا خدا، انسان جس کا مکمل اور کامل اظہار ہے، الوہیت، جو واضح کرتی ہے مگر واضح ہوتی نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 8-5:209

عقل، اپنی تمام تر اصلاحات پر بر تر اور ان سب پر حکمرانی کرنے والی، اپنے خود کے خیالات کے نظاموں کا ایک مرکزی شمس ہے، یعنی اپنی خود کی وسیع تخلیق کی روشنی اور زندگی؛ اور انسان الٰہی عقل کا معاون ہے۔

3۔ 7-5:591

انسان۔ لا محدود روح کا مرکب خیال؛ خدا کی روحانی صورت اور شبیہ؛ عقل کا مکمل نمائندہ کار۔

4۔ 15-12:257

عقل خیالات میں اپنی خود کی شبیہ پیدا کرتی ہے، اور خیال کا مواد غیر ذہین مادے کے فرضی مواد سے بہت دور ہے۔ پس عقل کا باپ مادے کا باپ نہیں ہے۔

5۔ 8-1:280

عقل کی لا محدودیت میں، مادہ یقیناً گمنام ہو گا۔ مخالفت اور تباہی کی علامات اور عناصر لا محدود، کامل اور ابدی کل کی مصنوعات نہیں ہیں۔ محبت میں سے اور اُس روشنی اور ہم آہنگی میں سے جس کا مسکن روح ہے، صرف اچھائی کی کرنیں نکل سکتی ہیں۔ تمام تر خوبصورت اور بے ضرر چیزیں عقل کے خیالات ہیں۔ عقل انہیں خلق کرتی اور انہیں بڑھاتی ہے، اور یہ پیداوار ذہنی ہوتی ہے۔

6۔ 12-4:283

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

عقل تمام تر حرکات کا منبع ہے، اور اِس کے متواتر اور ہم آہنگ عمل کو پرکھنے یا اس پر مزاحمت کرنے والی کسی قسم کی سستی نہیں پائی جاتی۔ عقل ”کل، آج اور ابد تک“ زندگی، محبت اور حکمت کے ساتھ یکساں ہے۔ مادہ اور اِس کے اثرات، گناہ، بیماری اور موت، فانی عقل کی حالتیں ہیں جو عمل کرتی، رد عمل کرتی اور پھر اختتام کو پہنچتی ہیں۔ وہ عقل کی حقیقتیں نہیں ہیں۔ وہ خیالات نہیں بلکہ بھرم ہیں۔ اصول ہی مطلق ہے۔ یہ غلطی سے تسلیم نہیں ہوتا، بلکہ فہم پر تکیہ کرتا ہے۔

7۔ 275: 6۔9، 20۔24

الٰہی سائنس کا واضح نقطہ یہ ہے کہ خدا، روح، حاکمِ کل ہے، اور اُس کے علاوہ کوئی طاقت ہے نہ کوئی عقل ہے، کہ خدا محبت ہے، اور اسی لئے وہ الٰہی اصول ہے۔

الٰہی طبعیات، جیسے کہ روحانی فہم پر ظاہر ہوئی ہے، واضح طور پر ایاں کرتی ہیں کہ سب کچھ عقل ہی ہے، اور یہ عقل خدا، قادرِ مطلق، قادر الظہور، علام الغیوب، یعنی سب قدرت والا، سب جگہ ظاہر، اور سب جاننے والا ہے۔ لہٰذہ سب کچھ جو حقیقی ہے وہ عقل کا اظہار ہے۔

8۔ 281: 14۔17

ایک خودی، ایک عقل یا روح جسے خدا کہا جاتا ہے لامتناہی انفرادیت ہے، جو سب روپ اور خوبصورتی دستیاب کرتا ہے اور جو انفرادی روحانی انسان اور چیزوں میں حقیقت اور الوہیت کی عکاسی کرتا ہے۔

9۔ 258: 11۔18

انسان ابدیت کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ عکس خدا کا حقیقی خیال ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس کی وسعت اور لامحدود بنیادوں سے اونچی سے اونچی پرواز کو بڑھاتے ہوئے خدا انسان میں لامحدود خیال کو ہمیشہ ظاہر کرتا ہے۔ عقل اُس سب کو ایاں کرتی ہے جو سچائی کی ابدیت میں پایا جاتا ہے۔ ہم حقیقی الٰہی صورت اور شبیہ سے متعلق اتنا نہیں جانتے جتنا ہم خدا سے متعلق جانتے ہیں۔

10۔ 21-11:216

یہ فہم کہ انا عقل ہے، اور یہ کہ ماسوائے ایک عقل یا ذہانت کے اور کچھ نہیں، فانی حس کی غلطیوں کو تباہ کرنے اور فانی حس کی سچائی کی فراہمی کے لئے ایک دم شروع ہو جاتا ہے۔ یہ فہم بدن کو ہم آہنگ بناتا ہے؛ یہ اعصاب، ہڈیوں، دماغ وغیرہ کو غلام بناتا ہے نہ کہ مالک بناتا ہے۔ اگر انسان پر الٰہی عقل کے قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، تو اُس کا بدن ہمیشہ کی زندگی اور سچائی اور محبت کے سپرد ہے۔ بشر کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ وہ انسان، یعنی خدا کی شبیہ اور صورت، کو مادہ اور روح، اچھائی اور بدی دونوں فرض کرتا ہے۔

11۔ 23-7:84

جب ہستی کی سچائی کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے سائنس نے کافی ترقی کی، تو انسان غیر ارادی طور پر غیب دان اور نبی بن گیا، جو بھوتوں، بدروحوں یا نیم دیوتاؤں کے اختیار میں نہیں بلکہ واحد روح کے قابو میں تھا۔ یہ ہر وقت موجود، الٰہی عقل اور اُس خیال کا استحقاق ہے جو اِس عقل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے تاکہ ماضی، حال اور مستقبل کو جانے۔

ہستی کی سائنس سے آگاہی ہمیں مزید وسیع پیمانے پر الٰہی عقل کے ساتھ مکالمہ کرنے کے قابل بناتی ہے، تاکہ اُن واقعات کی پیش گوئی اور پیش بینی کی جائے جو کائنات کی فلاح سے تعلق رکھتے ہیں، تاکہ الٰہی لحاظ سے متاثر ہوا جا سکے اور البتہ آزاد عقل کی وسعت کو چھوا جا سکے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یہ سمجھنا کہ عقل لامحدود ہے، مادیت میں جکڑی نہیں، بصیرت اور سماعت کے لئے آنکھ اور کان کی محتاج نہیں نہ ہی قوت حرکت کے لئے پٹھوں اور ہڈیوں پر انحصار کرتی ہے، عقل کی اُس سائنس کی جانب ایک قدم ہے جس کی بدولت ہم انسان کی فطرت اور وجود سے متعلق آگاہی پاتے ہیں۔

12۔ 469:13 (دی)۔24

غلطی کو نیست کرنے والی اعلیٰ سچائی خدا یعنی اچھائی واحد عقل ہے اور یہ کہ لامحدود عقل کی جعلی مخالف، جسے شیطان یا بدی کہا جاتا ہے، عقل نہیں، سچائی نہیں بلکہ غلطی ہے، جو حقیقت اور ذہانت سے عاری ہے۔ یہاں صرف ایک عقل ہو سکتی ہے کیونکہ خدا صرف ایک ہے؛ اور اگر بشر نے کسی اور عقل کا دعویٰ نہیں کیا اور کسی اور کو قبول نہیں کیا تو گناہ گمنام ہو گا۔ ہمارے ہاں صرف ایک عقل ہو سکتی ہے اگر وہ لامحدود ہے تو۔ جب ہم یہ قبول کرتے ہیں کہ اگرچہ خدا لامحدود ہے لیکن بدی اِس لامحدودیت میں ایک مقام رکھتی ہے تو ہم لامحدودیت کے فہم کو دفن کرتے ہیں، کیونکہ جہاں سارا خلا خدا کی بدولت بھرپور ہو وہاں بدی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہو سکتی۔

13۔ 470:21۔5

خدا انسان کا خالق ہے، اور انسان کا الٰہی اصول کامل ہونے سے الٰہی خیال یا عکس یعنی انسان کامل ہی رہتا ہے۔ انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔ اگر کوئی ایسا لمحہ تھا جب انسان نے الٰہی کاملیت کا اظہار نہیں کیا تو یہ وہ لمحہ تھا جب انسان نے خدا کو ظاہر نہیں کیا، اور نتیجتاً یہ ایک ایسا وقت تھا جب الوہیت یعنی وجود غیر متوقع تھا۔ اگر انسان نے اپنی کاملیت کھو دی ہے تو اُس نے اپنا کامل اصول، الٰہی عقل کھو دی ہے۔ اگر انسان اس کامل اصول یا عقل کے بغیر کبھی وجود رکھتا تھا تو پھر انسان کی وجودیت ایک فرضی داستان ہی تھی۔

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛ اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جناب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدا اور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکرایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔